1887

ترجمان ناگپور

نمبر ۳۸ — جلد چہارم

چوں بعہد ... صاحب ذیوقار و مرتبت طبع زلفی ریشہ گفت نام و سال ان	مطبع و اخبار این جاری شدہ وقت سعید یادگار جونس صاحب زیبا اخبار جدید ۱۳۰۱ ھجری

۱۳۰۴ ھجری

لطف سے ایزد کے یہہ ... ھے جاری ہوا — ۱۳۰۱ ھجری سال سمت یہہ لکھا ... شوق نے — ۱۲۹۱ ف	اج خاص و عام کو حاصل ھے کل عیش و سرور — ۱۸۸۴ ع نام ھے اخبار کا لو ترجمان ناگپور — ۱۹۴۰ سمت بکرم

PUBLISHED WEEKLY, UNDER THE KIND PATRONAGE OF RAJA SUDHAL DEO, FEUDATORY CHIEF OF BAMRA—SAMBALPUR DISTRICT, C. P.

بسر پرستی ... دھل دیو صاحب بہادر قلعہ ریاست بامڑا ضلع سمبلپور کے ہر ھفتہ شایع ہوتا ھے*

NAGPUR—MONDAY, 19, SEPT. 1887.

۱۹ — سپتمبر یوم شنبہ سنہ ۱۸۸۷ع

The subscription rates of the TARJUMAN NAGPUR, are as follows :—

From Chiefs of Native States, Government officials of high rank and Merchants &c., not fixed.

	In advance. yearly.	In advance. half-yearly.	In arrears Double.
From minor raises ...Rs.	3 12 0	2 0 0	

The rates of advertisements &c., are as follows :—

	PER LINE. English. Rs. a. p.	PER LINE. Urdu. Rs. a. p.
For first insertion	... 0 2 0	0 2 0
For the second and following weeks	... 0 1 6	1 6 0

Frommercantile firms by mutual agreement.

شرح قیمت اخبار

دیسی ریاستوں کے ... اور اعلی حکام گورنمنت کیلئے قیمت معین نہیں مطبع انکی عنایت پر نظر ھے*

	پیشگی سالانہ	شش ماھی	مابعد
	روپیہ آنہ	روپیہ آنہ	
متوسط درجہ کے اشخاص سے	۳ ۱۲	۲ ۰	المضاعف

شرح اشتہارات	اُردو آنہ	انگریزی آنہ
اشتہارات جو پہلے ... ہونگے فی سطر	۲	۲
ایضا جو خاص میعاد ... ھونگے فی سطر	۱-۶	۱-۶

ایضاً جو اھل تجارت ... اُردو یا انگریزی میں یا صرف اردو میں چھاپی ... — حسب قرارداد باھم *

رزق

رزق کا عطا کرنا خداوند کریم کے طرف ھے رزق کے بھي اقسام ھیں ایک رزق موجوبہ ھے کہ خداینعالے پر واجب ھے کہ اپنے بندے کو جبکہ وہ اپنے صاحبی کے اظہار کے لئے اوسکو پیدا کیاھے تو اتنی مقدار اوسکو رزق دے کہ جس سے جان اوسکی بچے ھرایک مخلوق کو اس سے اطمینان ضرور ھے کہ اسقدر رزق کے پہنچنے میں کبھو کوتاھی نھوگی ایک رزق مقسومہ ھے کہ وہ ھرایک مخلوق کے لئے تقسیم کیاجاتا ھے اور وہ اوسکے وقت پر ضرور پھنچ جاتا ھے وہ صابر رھے یا نرھے دوادوي کرے یا نکرے جب یہہ دونو قسم کے رزق رازق حقیقي کے جانب سے ھمارے لئے مہیا ھیں تو پھر ھم کو اسمیں زیادہ تگاپو کرنا فضول ھے بلکہ اپنے تئیں مبتلاء غم و الم کرنا ھے کیا خوب کسی کا یہہ شعر ھے-چرا خود را اسیر غم بفکر بیش و کم داري که نگذارد ترا محتاج ایزد تاکہ دم داري-مشو از مفلسي وبیکسي بےدست وپا ھرگز-مگر نشنیدہ اے دل خدا داري چہ غم داري-یہہ بات ثابت ھے کہ رزق مقسومہ ھے اور حریص محروم اگر کوئی اپنے رزق مقسومہ پر قناعت نکرے اور زیادہ رزق کے حاصل کرنے میں ساعي ھو تو حاصل ھونا اوسکا ممکن نھیں بلکہ وہ محروم رھیگا کسی عارف نے کیا خوب کہا ھے— بطن میں کودک تو کیڑا سنگ میں پاتا ھے رزق-پرورش کرنا زمانے کا ھے کام اللہ کا-

بھوپال

امرت بازار پتر کا جو ایک انگریزي پرچہ ھے اڈیٹر اس اخبار کا نھایت ازادي کے ساتھہ اپنے قلم سے کام لیتا ھے یہہ معلوم ھوا کہ اڈیٹر اخبار مذکور نے سر لیپل گریفن صاحب کے اصل کارروائی کو جو اونھوں نے بھوپال کے نسبت کي تھي باالتفصیل شایع کیا ھے اور حق کو باطل سے علحدہ کر دکھلایا ھے چونکہ یہہ پرچہ انگریزي میں شایع ھوا ھے لھذا اکثر لوگ جنکو انگریزي میں دخل نھیں وہ اس کیفیت سے آگاھي حاصل کرنھیں سکینگے ھم انشاء اللہ عنقریب اخبار مذکور سے اصل کیفیت انتخاب کرکے ترجمہ کے ساتھہ ھدیہ ناظرین کرینگے تاکہ وے اصل حقیقت سے اوس کارروائي کے جو گریفن صاحب نے کي ھے محروم نرھیں بقول آنکہ —

...ابتر ھے اسکے بہبود...

انتخاب ا...

ھمارے ایک ... قام ھردو سے ایک واقع جانکاہ وجگرسوز تحریر ... کہ عالم باعمل حکیم حاذق جناب خواجہ محمد رضا صاحب رضائي نے ۷ سپتمبر سنہ ۸۷ع کو اس دارفاني سے ملک جاوداني کے سمت رحلت فرمایا-انا للہ وانا الیہ راجعون-آپکے مختصر حالات یہہ ھیں کہ سابق میں آپ مھاراجہ ... کے یہاں ملازم تھے مگر وھاں سے نوکري چھوڑکر چندے ... پور میں قیام فرمایا تھا اور وھاں سے ھردہ تشریف لائے تھے آپکے تصنیفات سے ایک تاریخ ھے جسمیں مصنف ممدوح نے کمال جانفشاني سے زمانہ سلف سے آج تک کے حالات درج ھیں مگر افسوس ھے کہ بعض عذرات کے وجھہ سے تاریخ مذکور طبع ھو نہ سکي علاوہ بریں آپ شاعر شیریں سخن ھے جنکے اشعار آبدار دنیا میں یادگار رھگئے ھیں آپکي رحلت سے اکثر لوگوں کو سخت رنج و ملال ھوا خداوند کرم آپکو جنت الفردوس عطا کرے اور اونکے اقربا کو ... ھے تو ...

دوست دشمن سب کے سب ھیں رفتنی مثل نسیم-

گل تو کیا کانٹا بھي ایسا چاھیے اس گلستاں میں نھیں-

جناب اڈیٹر صاحب ... شفیق بدل رفیق محب خلیق زاد لطفکم-بعد السلام و ... رحمۃاللہ وبرکاتہ کے مطلب ضروري یہہ کہ مقلدین ... پور نے چند موحدین سنت جماعت پر نالش باجلاس صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر دایر کي کہ یہہ لوگ غیر مقلد ھیں ... میں نماز کو نہ آویں اوسپر صاحب بہادر دادرس نے پانچ شخاص کو جماعت مذکورہ سے روبرو طلب فرماکر دریافت ... جب اونکا بیان صاحب منصف مزاج پر راست پایا گیور دعوی مدعیان کا دروغ-اسلئے دعوی مدعیونکا خارج کیس ھے حق حق ھي ھوتاھے کہ-الحق یعلو ولایعلے آیا ھے-اگرچہ صاحب ممدوح نے ھردو کو سمجھایا لیکن مدعیان ... فساد ھیں مفصل کیفیت سے اطلاع نھیں بعد تحقیق کے مفصل کیفیت سے اطلاع دونگا-کبھي ھو رھتی ھےچھپ کثرت جھال سے عاقل چھپا لیتا ھے جیسے ابر تیرہ ... گردوں کو-

جوابات سوالات مندرجہ ... مورخہ ۵ سپتمبر سنہ ۱۸۸۷ع

باعث سے زمین کو تراوت کم رہتی ہے اور زمین کے خشک رہنے سے پیداواری کم ہے-چہارم زمانہ سابق سے اب مردم شماری زیادہ ہے یہہ بھی گرانی کا باعث ہے-پنجم زمانہ سابق میں جنگل کا کچھہ انتظام نتھا اور لکڑی نہایت ارزان تھی دو چار آنہ کو ایک گاڑی لکڑی اتی تھی اب اُسی گاڑی کے لئے چار روپیہ ہونا چاھئے تو پیشتر لوگ لکڑی زیادہ جلاتے تھے اور کنڈے کا استعمال کم تھا گوبر سب کھیتوں میں ڈالدیا جاتا تھا کہ جس سے کھیتوں کو بہت فایدہ پہنچتا تھا اور لکڑی زیادہ جلائی جاتی تھی اسکی راکھہ اور کوئیلا بھی کھیتوں میں ڈالدیا جاتا تھا اب بہ باعث گرانی لکڑی کے گوبر کھیتونمیں مطلق نہیں ڈالا جاتا کل جلانے کے استعمال میں آتا ہے یہہ بھی پیداواری کم ہونے کا ایک باعث ہے امید قوی ہے کہ ناظرین اِن جوابات پر لحاظ فرماوینگے اور اس بارہ میں اپنی اپنی رائے بھی ظاہر کرکے مجھے و صاحب سوال کنندہ کو ممنون فرماوینگے—

اب اسکے ساتھہ میں بھی چار سوال پیش کرتا ہوں امید قوی ہے کہ ناظرین اُسکے جوابات دیکر مجھے ممنون کرینگے —سوال اول کیا سبب ہے کہ لوگ زمانہ سابق سے آج کل خداکی عبادت بہت کم کرتے ہیں بعض بعض نے تو خدا کا ماننا ہی چھوڑ رکھا ہے اور نیچریہ بن بیٹھے ہیں—

سوال دوم—کیا سبب ہے کہ زمانہ سابق سے اس ملک میں لوگ جھوٹ زیادہ بولنے لگے اور دغا وفریب بے ایمانی ایذارسانی حق تلفی وغیرہ زیادہ کرنے لگے ثبوت اسکا یہہ ہے کہ زمانہ سابق میں لین دین صرف زبانی بھئی کھاتہ سے کرتے تھے اور تسپر بھی روپیہ کی نہ ادائی کی کچھہ شکایت نہ تھی اب لین دین کے لئے دستاویز اسٹامپ پر تحریر کی جاتی ہے رجسٹری بھی حاکم کے روبرو ہوجاتی ہے پھر بھی نالش کرنے کی نوبت پہونچھتی ہے اور طرفہ یہہ ہے کہ مدعاعلیہ بیان کرتا ہے کہ مینے روپیہ لئے نہ دستاویز لکھی نہ رجسٹری میرے روبرو کی گئی اور دل لگی یہہ ہوتی کہ بعض وقت اُس رجسٹری شدہ دستاویز کو بھی رد کرکے دعوا ڈسمس کرتا ہے

سوال سوم—سرکار ملکہ معظمہ کی دلی منشاء یہہ ہے کہ رعایاء ہند کو کوئی طرح کی تکلیف نہو کچھہ بےانصافی انپر نہو مگر کیا باعث ہے کہ اُنکی مرضی کے برخلاف ہوتا ہے کل رعایا شاکی ہربات کی رہتی ہے-

... بھلاؤ تو زیادہ ابتر ہے اسکے بہبودی و بہتری کا کیا علاج رکھتے * راقم ایک راستگو

انتخاب اخبارات

احکامات پنشن

سکریٹری آف اسٹیٹ ہند نے قواعد پنشن ملازمان سرکاری کو ترمیم فرمایا ہے جسکا طبقہ ملازمونمیں بڑے جوش سے تذکرہ ہوتا ہے-ہمارے نظر سے وہ سرکلر نہیں گذرا لیکن ہمارے دوستوں نے اس افواہ کی تصدیق کی جسکا ماحصل یہہ ہے کہ دس سال کے ملازم کو بھی پنشن ملیگی جنکو انعام دیکر ابتک علیحدہ کردیتے تھے لیکن افسوس ہے کہ گورنمنٹ نے اس رعایت کے ساتھہ سختی بھی ایسی کی ہے کہ کچھہ بیان نہیں ہوسکتی یعنی کل ملازمت ساتھہ سال مقرر ہوئی ہے دس سالہ کے ملازم کو ایک بیدس اور پندرہ سالہ کو ربع بیس سالہ کو ثلث اور تیس سالہ کو نصف پنشن ملیگی- اگر ایسا حکم نافذ ہوا ہے تو بیحد ملازموں پر ظلم کیا گیا تو اس حکم سے تسکین ہوئی ہے کہ کوئی ملازم گورنمنٹ اس سے مستثنی نہیں چاھے سول سرونٹ ہو چاھے ایک کلرک یکساں حق حاصل ہے اور ہرملازم کو سال میں ایک ماہ رخصت رعایتی کا حق دیا گیا ہے جیسے دیوانی کی یکماہہ تعطیل سے ملازمان دیوانی کو نصف تنخواہ پر تعطیل سے چھہ مہینے بعد ملتی تھی اب پوری تنخواہ پر ہوجاویگی جب چاھیں ایک ماہ مستفید ہوں یہہ سرکلر ۱۷ ماہ سے نہاں پذیر ہوا ہے-ہم ہفتہ آیندہ میں اس سرکلر کی نسبت صحیح صحیح خبر دینگے * حامی ہند

ایک حمل سے چار لڑکوں کا پیدا ہونا

جلوۂ ایزدی میرٹھہ میں چھپا ہے کہ موضع ہلواری علاقہ تھانہ بروت ضلع میرٹھہ میں ایک سقنی کے پیٹ سے چار لڑکے زندہ و تندرست پیدا ہوئے اوسکی ماں اور دیکھنے والوں کو تشویش ہوئی کہ یہہ چاروں کیونکر پرورش ہوسکینگے مگر وہ تین چار گنٹھے زندہ رہے پھر ساتھہ ہی مرگئے دیکھنے والے متعجب ہوئے انگلستان کی عورتوں کے تو تین چار بچے اکثر ہوا کرتے تھے ہندوستان میں یہہ پہلا واقعہ ہے *

حادثہ خوفناک

۱۷ اگست کو شمشہ سنڈہ ساگر ریلوے پرا یک خوفناک

...مت شعار کے کسی گوشه میں جگهه دیکر ممنون فرماویں-

آپکے اخبار مطبوعه ۶ سپتمبر سنه رواں میں کسی صاحب نے دو عمده سوالات کئے هیں اُنکے جوابات میں موافق اپني عقل ناقص کے مختصر طور پر دیتا هوں — سوالات یهه هیں- سوال اول کیا سبب هے که جب سے انگریزي حکومت اس ملک میں هوئی هے تب سے هیضه هر سال زیادتی کے ساتهه هوتا هے — سوال دوسرا- کیا باعث هے که جب سے انگریزي حکومت اس ملک هند میں هوئي هے تب سے همیشه گراني رهتی هے —

— جواب سوال اول — هیضه کے زیاده اور بکثرت هونے کے کئے سبب هیں - اول هیضه کے هونیکا اصلي باعث آب و هوا کے بگڑنے کا هے تو همکو یهه تلاش کرنا ضرور هے که هوا اور پاني کیوں بگڑتا هے اسکا باعث یهه هے که انتظام صفائي درست طور پر نهیں هوتا ظاهر میں انتظام منجانب سرکار بخوبي هے اور بهت سے آفسر اسکے لئے مقرر هیں لیکن باطنی بندوبست کچهه بهي نهیں هے سڑک ونالي بیشک صاف هیں زمانه سابق میں سڑکیں وغیره اتني صاف نهیں رهتی تهیں کیونکه کوڑا کچرا مکانات کا باهر پهینکدیا جاتا تها اب کیا مقدور هے که کوئی ذره سا کوڑا بهي سڑک پر پهینک دے فوراً مهتر و چپراسی صفائی آنکیهں لال پیلي کرتے هیں اور کسي نے غلطی سے ڈال بهي دیا تو اُسکا چالان هي کیا جاتا هے پهر مجسٹریت صاحب بے جرمانه اور سخت سست کهے کب رها کرتے هیں اس خوف سے لوگ کوڑے کو باهر نه پهینکسکتے اور گهرونمیں ٹوکنوں و صندوقوں میں چهپاکر رکهتے هیں اب کهئے گهر میں کوڑے کے چهپانے سے کتنے نقصان نه هوئے هونگے هوا بگڑکر گهر کے اندر رهتی هے جو سانس لینے کے کام آتي هے بس یهي وجهه هیضه کے جلد جلد اور کثرت سے هونے کي هوجاتي هے —

سبب دوم — آبادي شهروں کي آجکل بالکل نزدیک نزدیک هے یعنے مکان سے مکان لگے هوئے رهتے هیں اس سے بهي هوا بگڑنے کا گمان کیا جاسکتا هے — سوم مردم شماري اس ملک کي سابق سے زیاده اور دن بدن اُسکي ترقي هوتي جاتي هے تو لوگوں کا زیاده هونا بهي هوا بگڑکر هیضه کے هونیکا باعث هے — چهارم انگریز و مسلمان لوگ اب اس ملک میں زمانه سابق سے زیاده هیں اور اِن لوگونمیں ایک بڑا رواج یه سمجها نه نهانے کے دن صاف نه رهکر خون هوا کے ساتهه بگڑ جاتا هے جو سوائے انکے دوسرونکو بهي مضر هوتا هے ماسوائے انگریز ومسلمان کے هندو بهائی بهي جنٹلمین بننا چاهتے هیں بهی رواج پسند کرنے لگے هیں یهه بهي هیضه کي زیادتي کا ایک سبب هوسکتا هے — پنجم زمانه سابق میں لوگوں کا یهه خیال تها که هیضه غضب الٰهی سے هے اس سے خدا کا غصه سمجهکر نام خدا پر بهت سا خیر خیرات سالانه هیضه کے نهونے کیلئے کرتے تهے اب خیرات کا اس نام پر کرنا کوئی جانتے هي نهیں جو هیضه پر خیرات کرتے هیں اُنهیں لوگ بیوقوف کهنے لگتے هیں یهه محض غلطي و ناداني هے علیٰ هذالقیاس هیضه کے نام سے عبادت خدا بهي لوگ نهیں کرتے تو پهر جب عبادت خدا اور خیرات میں خلل هوا تو هیضه کا زیاده هونا کیا تعجب هے-

ششم — حساب سے ثابت هوا که آجکل بهت ادمی بهوکے یا ادهے پیت رهتے هیں باعث اسکا مهنگائي اور قلت غله هے اس سے لوگ خراب چیزوں وخراب غذا سے که جنکے کهانے سے بیماري هوتي هے اپنا پیت بهرتے هیں کیونکه بهوکے رهنا مرنے سے بهتر نهیں — هفتم زمانه سابق میں دوا دارو کا سرکار سے عمده انتظام تها ملکي حکیم دوا کرتے تهے اور اُنهیں لوگوں کي قدر تهي یهه لوگ اپني اپني دوائیں شهر سے لیکر گاؤں تک کیا کرتے تهے اور کچهه انکو مزاحمت نه تهي اب ڈاکٹر سرکار سے صرف شهروں اور چند قصبوں میں تعینات هیں هرجا انکي تعیناتي هونا محال هے اول تو دوا برابر نهیں پهنچتی اور دوم میري رائے میں انگریزي دوا کا سبکو برابر فاینده کرنا غیر ممکن هے کیونکه یهه دوائیں بموجب تاثیر برتش کے بنائي گئي هیں اور تاثیر طبیعت انگریز و هندوستانیونمیں بباعث آب و هوا کے فرق زیاده هے-

جواب سوال دوم- سبب گراني خاص یهه هے که غله یهاں سے غیر ملکوں کو بیحساب بذریعه ریل و جهاز چلا جاتا هے زمانه سابق میں یهاں کا غله دوسرے ملکوں کو نهیں جاتا تها اور یهي سبب تها که گیهوں ایک پیسه کے دو بلکه تین سیر بکتے تهے سبب دوم- زمانه حال میں زراعت کو کچهه ترقي نهیں دي جاتي هے اور نه اسپر سرکار کي زیاده توجه هے کام زراعت سکهلانے کے لئے نه کوئی مدرسه هے نه کوئی کتاب نه کوئي تدبیر مگر اب چند روز سے سرکار کي اسپر توجهه هورهي هے امید قوي هے که نتیجه اچها هوگا — سوم